اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ الفضل

THE DAILY
ALFAZL QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

جلد ۲۸	۲۹ ماہ تبوک ۱۳۱۹ ہش	۲۵ شعبان ۱۳۵۹ ھ	۲۹ ستمبر ۱۹۴۰ء	نمبر ۲۲۱

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَالنَّاصِرُ

مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰہِ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے قلم سے

اس سال تحریک جدید کے وعدوں اور پھر ایفاء میں کسی قدر سستی نظر آنے کی وجہ سے مَیں نے جماعت کو خاص طور پر اس کے ازالہ کی طرف توجہ دلائی تھی۔ مخلصین نے توجہ کی۔ معذور اور کمزور توجہ نہ کر سکے۔ نتیجہ یہ ہؤا ہے۔ کہ باوجود بعض مخلصوں کی قابل قدر قربانیوں کے اس سال کی وصولی گزشتہ سال سے بہت کم ہے۔ اور اس وقت تک کل ساٹھ فیصدی چندہ وصول ہؤا ہے ٭

خصوصاً ستمبر کے شروع سے تو وصولی میں بہت ہی کمی آگئی ہے۔ شائد دوستوں نے سمجھ لیا۔ کہ جو فہرست میرے سامنے پیش ہونی تھی۔ ہو چکی، اب ان کو جلدی کرنے کی ضرورت نہیں۔ غالباً وہ بھول گئے۔ کہ ایک میرا ابھی سر دار ہے۔ اور اس کے سامنے ہر لحظہ مخلصین کی فہرست پیش ہوتی رہتی ہے۔ اگر وہ اس کی عظمت کو پوری طرح سمجھتے۔ تو اس طرح ہمت ہار کر نہ بیٹھ جاتے۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ:-

۱- جسے کسی سال میں اتفاقاً پہلا نمبر نہ ملے۔ اس کا دوسرے نمبر کے حصول کی کوشش نہ کرنا اپنے نفس سے دشمنی ہے۔ اگر کسی کو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری حاصل نہیں ہوتی۔ تو وہ تحصیلداری کی کوشش کرتا ہے۔ تمام دنیاوی کاموں میں یہ جدوجہد جاری ہے۔ پھر دین میں دوسرے درجہ کے حصول سے بے پروائی کہاں کی عقلمندی ہے۔

۲- اگر معذوری سے آپ پہلی فہرست میں شامل نہیں ہو سکے۔ تو اللہ تعالےٰ کی فہرست میں آپ پھر بھی پہلی فہرست میں آجائینگے۔ بشرطیکہ اب سستی سے کام نہ کریں۔

۳- اگر آپ سستی سے وعدہ ادا نہیں کر سکے۔ تو اب اُسے پورا کر کے توبہ اور استغفار کے ذریعہ سے اپنی غلطی کا ازالہ کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر اب بھی سستی جاری رہی۔ تو اللہ تعالےٰ کی ناراضگی کا اندیشہ ہے ٭

۴- آپ ایک برگزیدۂ الٰہی کی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاوّلون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے

۵- اگر آپ وعدہ پورا کر چکے ہیں۔ تو خاص طور پر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کے دوسرے بھائیوں کو بھی وعدہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے ٭

۶- اگر آپ تحریک کے عہدہ دار ہیں۔ تو آج ہی سے دوسرے مخلصین کی امداد سے بقایوں کی وصولی پر لگ جائیں۔ تا اللہ تعالےٰ کی نصرت آپ کے اور آپ کے خاندان کے شامل حال ہو ٭

۷- کوشش کریں۔ کہ آپ کا اور آپ کے علاقہ کے سب لوگوں کا وعدہ اوّل نومبر میں ورنہ اکتوبر میں پورا ہو جائے ٭

اللہ تعالےٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ اور آپ کو توفیق دے۔ کہ آپ سلسلۂ احمدیہ کے مخلص خادم ہوں۔ اور کمزور اور غافل نہ ہوں ٭

خاکسار:- میرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ تبوک ۱۳۱۹ہش۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ۲۶ ماہ تبوک کو شملہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کل بعد نماز ظہر بوجہ حرارت علیل ہوگئی تھی۔ آج بھی طبیعت ناساز ہے۔ حضور کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ حرم ثانی کی طبیعت رات کو بوجہ درد شکم ناساز رہی۔ اور بخار بھی آتا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ درد دل سے صحت کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی جو پرسوں علی وال تشریف لے گئی تھیں واپسی پر رات کو بٹالہ میں شیخ فضل حق صاحب کے ہاں رونق افروز رہیں۔ اور کل قادیان تشریف لائیں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضرت ممدوحہ کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت تاحال بخار اور کان میں شدید درد کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔

کل شام کے قریب محلہ دارالبرکات میں بابو فقیر علی صاحب کے مکان پر ایک چھپر کو آگ لگ گئی۔ مگر جلدی دارالبرکات اور دارالفضل کے خدام اور دوسرے اصحاب نے آگ پر قابو پا لیا۔ اور کوئی زیادہ نقصان نہ ہونے پایا۔

افسوس مستری مہر دین صاحب محلہ دارالفضل کی لڑکی امۃ اللہ دو ماہ کی بیماری کے بعد کل فوت ہوگئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ دعائے مغفرت کی جائے۔

کل بعد نماز مغرب چودھری بدرالدین صاحب مبلغ نے اپنے لڑکے ماسٹر قمرالدین صاحب کی دعوت ولیمہ دی۔ جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور بعض اور بزرگان نے بھی شمولیت فرمائی اور دعا کی۔

آج بعد نماز مغرب عبدالقدیر صاحب کاغانی نے اپنے بچے کی ولادت کی خوشی میں دعوت طعام دی۔ جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے بھی شمولیت فرمائی۔ اور دعا کی۔

جناب مولوی عبدالمغنی خانصاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ آپ انہیں علاج کے لئے امرتسر لے گئے ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

حقیقتِ حج عاشقانہ ترنم میں

(از جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی)

بجذب القلوب الیٰ دیار حبیبنا ... وشدِّ الرحالِ لحجِّ عُشّاق مدّۃ

وکعبتنا بیتٌ للیلاءَ سامدٍ ... ومنزل محبوب احبِّ احبّۃ

لہ کل قیس العشق یسعیٰ بناقۃٍ ... تجلّی لہم نور الجمال بشِدّۃ

توہّم العام ان لیلیٰ تیمّم تعثّ ... وللخاص جلوۃ حسن لیلیٰ برُؤیۃ

یُنادیٰ لعشّاقٍ وفی کلّ جانبٍ ... تعالوا الی المحبوب حجّاً لکعبۃ

وانّ من الحجاج من زار بیتہٗ ... ومن زار ربّ البیتِ فازبحجّۃ

ومن یصبغن بصبغۃ اللہ نفسہٗ ... فقد حجّ مبرورًا بنیل حقیقۃ

وانی غلامٌ للرسول محمد ... وخادم احمد احمدیٌّ بنسبۃ

وراجی لفضل اللہ طالب عشقہٖ

فہل للسئول من العطایا برحمتہٖ

نواں یوم عمل اجتماعی

چند گھنٹوں میں تیرہ سو فٹ لمبی۔ ایک فٹ اونچی اور سولہ فٹ چوڑی سڑک تیار کی گئی

قادیان ۲۷ تبوک ۱۳۱۹ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشاء مبارک کو پورا کرنے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اب کے اجتماعی یوم عمل ۲۶ تبوک کو منایا۔ حسب دستور سابق کام کرنے والے اصحاب کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے الگ الگ کام کرنے کی جگہ بتا دی گئی۔ مقام عمل وہ سڑک تھی۔ جو ریتی چھلہ سے موضع بھینی کو جاتی ہے۔ یہ سڑک جسے پہلی دفعہ گذشتہ سال درست کیا گیا تھا۔ بہت کچھ مرمت طلب ہو چکی تھی۔ ایک روز پیشتر اس کا سروے کرایا گیا۔ اور مناسب نشان لگوائے گئے۔ کام کرنے کا وقت ۷ بجے صبح مقرر تھا۔ جو ساڑھے سات بجے شروع ہو کر ساڑھے گیارہ بجے ختم ہوا۔ چونکہ مطلع ابر آلود اور ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ اور مٹی بھی قریب سے کھود کر سڑک پر ڈالی جاتی تھی۔ اس لئے کام نہائت عمدگی کے ساتھ کافی مقدار میں ہوا۔ کئی پارٹیوں نے اپنا کام وقت مقررہ سے قبل ہی ختم کر لیا۔ اور انہیں مزید کام دیا گیا۔ تمام اصحاب نے کام مستعدی اور سرگرمی سے کیا۔ موقعہ پر ضروری انتظامات کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ کا دفتر موجود تھا۔ جہاں جھنڈا لہرا رہا تھا۔

چند گھنٹوں میں قریباً ۱۳۰۰ فٹ لمبی۔ ۱۶ فٹ چوڑی اور تقریباً ایک فٹ اونچی سڑک تیار کی گئی۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اور صاحبزادگان بھی اس کام میں شریک ہوئے۔ ۱۱½ بجے کام ختم ہونے پر تمام احباب ایک جگہ جمع ہوئے۔ جہاں سیکرٹری صاحب خدام الاحمدیہ نے کام کرنے کے سامان کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے اس کے لئے چندہ کی تحریک کی۔ اس کے بعد جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب نے تمام حاضرین سمیت دعا کی۔ اور احباب اپنے اپنے گھروں کو واپس روانہ ہو گئے۔

ریویو

ماہنامہ "حور"

لاہور سے ایک خاتون امۃ اللہ صاحبہ قریشی نے "حور" نام سے ایک ماہوار رسالہ جاری کیا ہے۔ جس کا مقصد ہندوستانی خواتین کے لئے علمی۔ ادبی۔ تاریخی۔ سیاسی اور صنعتی معلومات مہیا کرنا اور گھریلو دستکاری کو ترقی دینے کے اسباب مہیا کرنا ہے۔ زیر ریویو نمبر میں اختصار کے ساتھ مختلف موضوعات پر مضامین درج کئے ہیں۔ جن میں سے صنعت اور دستکاری کا حصہ زیادہ مفید اور قیمتی ہے۔ اور ہمارے نزدیک اسی پر زیادہ زور دینا چاہیئے۔ تاکہ وہ بچیاں جنہیں کسی دستکاری کے سکول میں داخل ہونے کا موقعہ میسر نہیں۔ یا جو اپنی خانگی مصروفیات کی وجہ سے داخل نہیں ہو سکتیں۔ وہ گھر بیٹھے فائدہ اٹھا سکیں۔ ادبی اور سیاسی وغیرہ موضوعات پر لکھنے والے اور اخبار و رسالے کافی ہیں۔ رسالہ کی سالانہ قیمت چار روپے ہے۔ اس میں بعض خاص نمبر بھی دیئے جائیں گے۔

خط و کتابت کا پتہ:۔ منیجر رسالہ "حور" الہ یار سٹریٹ۔ برانڈرتھ روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم و تربیت

ایک بدعت کا آغاز

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ ایم۔ اے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیث میں فرماتے ہیں۔ کہ خدا کے محرمات کی ایک رکھ ہوتی ہے۔ اور خدا مومنوں کو اس محفوظ جنگل میں داخل ہونے یا اس میں اپنے جانور چرانے سے منع فرما دیتا ہے۔ مگر چونکہ انسان کی طبیعت کمزور واقع ہوئی ہے۔ اور عموماً نیکی کی طرف قدم اٹھانے کی بجائے وُہ بدی کی طرف جلدی جھک جاتا ہے۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو نصیحت فرماتے ہیں۔ کہ وُہ اس خدائی رکھ کے قریب قریب بھی اپنے جانور نہ چرائیں۔ ورنہ اندیشہ ہے۔ کہ کسی وقت غلطی سے وُہ رکھ کے اندر جا گھسیں۔ مگر افسوس ہے کہ اکثر لوگ اس نکتہ کو نہیں سمجھتے۔ اور ہر جائز چیز کو اس انتہا تک پہونچا دیتے ہیں۔ کہ جہاں حرام و حلال کی حدود ملتی ہیں۔ اور پھر کبھی دانستہ اور کبھی نادانستہ گناہ کے جنگل میں قدم ڈال بیٹھتے ہیں۔ علاوہ ازیں شریعت کے گہرے مطالعہ سے پتہ لگتا ہے۔ کہ کئی باتیں ایسی ہوتی ہیں۔ کہ جو اپنی ذات میں تو ناجائز نہیں ہوتیں۔ مگر ایک خاص ماحول میں جا کر گناہ کا باعث بن جاتی ہیں۔ مگر ناواقف لوگ محض اس بناء پر کہ وُہ اپنی ذات میں منع نہیں انہیں ہر ماحول میں جائز سمجھنے لگ جاتے ہیں۔

مجھے اس نوٹ کی اس لئے ضرورت پیش آئی ہے۔ کہ یہاں قادیان میں مجھے ایک ایسی دعوت ولیمہ میں شریک ہونے کا اتفاق ہوا جس میں فریقین قدیم اور مخلص احمدی خاندانوں سے تعلق رکھتے تھے۔ مگر اس دعوت میں ایک ایسی بدعت کا اظہار ہوا جس کے متعلق میں ڈرتا ہوں۔ کہ اگر اس کا بروقت انسداد نہ کیا گیا۔ تو وُہ زیادہ وسیع ہو کر ہمیں صحیح اسلامی تمدن سے دُور جا پھینکے گی۔ اس دعوت میں مرد و عورت دونوں مدعو تھے۔ عورتوں کے کھانے کا انتظام کمروں کے اندر تھا۔ اور مرد جو کافی تعداد میں تھے۔ ان کمروں کے ساتھ لگتے ہوئے صحن میں بٹھائے گئے تھے۔ اور عورتوں اور مردوں کے درمیان صرف ایک دیوار حائل تھی جس میں متعدد دروازے کھلتے تھے۔ کھانے کے دوران میں کمروں کے اندر سے باجے کی آواز آنی شروع ہوئی۔ جو غالباً گراموفون یا ریڈیو کی آواز تھی۔ اور گانا جہاں تک میں سمجھ سکا۔ عورتوں کا گایا ہوا تھا۔ یہ گانا عین دُعا تک بلکہ میں اگر غلطی نہیں کرتا۔ تو دُعا کے ابتدائی حصہ میں بھی جاری رہا۔ میں خیال کرتا ہوں۔ کہ گانا خراب مضامین پر مشتمل نہیں ہوگا۔ بلکہ جو الفاظ میرے کانوں تک پہونچے ان سے ظاہر ہوتا تھا۔ کہ غالباً یہ گانا مدحیہ اور نعتیہ اشعار پر مشتمل تھا۔ مگر بہر حال یہ ایک ایسی بدعت تھی۔ جو اس سے قبل قادیان میں کبھی نہیں دیکھی گئی۔ میں جانتا ہوں۔ کہ بہت سے لوگوں کے گھروں میں ریڈیو سٹ ہیں۔ جو انہوں نے تازہ خبروں کے سننے کی غرض سے لگا رکھے ہیں۔ اور کبھی کبھی وہ یا ان کے اہل و عیال ان ریڈیو سٹوں پر موسیقی کا پروگرام بھی سُن لیتے ہونگے۔ اور میں ذاتی طور پر اس میں چنداں ہرج نہیں دیکھتا بشرطیکہ گانا بُرا نہ ہو۔ اسی طرح میں جانتا ہوں۔ کہ بعض لوگوں کے پاس گراموفون بھی ہیں۔ جنہیں وُہ اپنے گھروں میں پرائیوٹ طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالے اپنے ایک خطبہ میں ان گراموفون باجوں کے متعلق اصولی طور پر فرما چکے ہیں۔ کہ خیرھا خیر و شرھا شر۔ پس اگر کوئی شخص اپنے گھر میں پرائیوٹ طور پر کبھی کبھی موسیقی سن لیتا ہے۔ تو اگر یہ موسیقی اپنے اندر کوئی مخرب اخلاق یا ناجائز عنصر نہیں رکھتی۔ تو مجھے یا کسی اور شخص کو اس پر اعتراض نہیں ہوسکتا۔ بشرطیکہ وُہ حد اعتدال سے تجاوز کر کے انہماک اور ضیاع وقت کا موجب نہ ہونے لگے۔

مگر جس بات نے مجھے اس دعوت ولیمہ میں تکلیف دی۔ وُہ یہ تھی۔ کہ ایک ایسی رنگ کی دعوت میں جس میں مرد و عورت کا اس قدر قریب کا اجتماع تھا۔ باجے اور موسیقی کا پبلک مشغلہ کیا گیا جو میرے خیال میں ان حدود کے سراسر منافی ہے۔ جو شریعت اسلامی ان معاملات میں قائم کرنا چاہتی ہے۔ اور پھر یہ گانا عورتوں کا گانا تھا۔ جو دُعا تک میں یا کم از کم اس کے ایک حصہ میں جاری رہا۔

میں اپنے دوستوں سے بڑی محبت اور ادب کے ساتھ عرض کروں گا۔ کہ ایک غیر اسلامی حکومت کی وجہ سے ہم پہلے سے ہی دجالی تہذیب کے بہت سے پھندوں میں گرفتار ہیں۔ پس خدارا وُہ اپنے ہاتھ سے ہمارے ان پھندوں کی تعداد میں اضافہ نہ کریں۔ ایسی باتوں میں یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ یہ ایک معمولی سی بات ہے۔ دُنیا میں اکثر معمولی نظر آنے والی باتیں بالآخر وسیع اور خطرناک نتائج کا باعث بن جایا کرتی ہیں۔ پس عقلمند آدمی کا یہ کام ہے۔ کہ چیزوں کی ابتدا کو نہیں بلکہ ان کی انتہا کو دیکھے۔ اور آگ کی ایک چھوٹی سی چنگاری میں اس وسیع اور مہیب آگ کا نظارہ کرے۔ جو بڑے بڑے شہروں اور آبادیوں کو جلا کر خاک کر دیتی ہے۔ جب کبھی دریا کا بند ٹوٹتا ہے۔ تو شروع میں وُہ عموماً ایک سوئی کے ناکے سے زیادہ بڑا نہیں ہوتا۔ لیکن اگر اس کا بروقت انسداد نہ کیا جائے۔ تو یہی سوئی کا سا سوراخ ایک دن سرکش دریا کی شکل اختیار کر کے وسیع علاقوں کے علاقے ڈبو دیتا ہے۔ پس مجھے اندیشہ ہے کہ جس بدعت کا اب آغاز ہوا ہے (اور خدا کرے یہ آغاز ہی اس کا انجام ثابت ہو) وُہ آہستہ آہستہ ہماری مجلسوں کو ان دجالی مجالس کا رنگ نہ دیدے۔ جن میں موسیقی اور خصوصاً عورت کی موسیقی ہر سوشل تقریب کی جان سمجھی جاتی ہے۔

میں ہرگز یہ خیال نہیں کرتا۔ کہ جن دوست کے مکان پر یہ بدعۃ سیئۃ ظاہر ہوئی۔ انہوں نے دانستہ اس غلطی کا اسے غلطی سمجھتے ہوئے ارتکاب کیا ہو۔ بلکہ میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ انہوں نے اسے غلطی نہیں جانا اور یونہی ایک تفریح کے رنگ میں شادی کے ماحول کو بظاہر خوشگوار بنانے کی خاطر یہ کام کیا ہوگا۔ اور دُعا کے وقت میں گانے کا جاری رہنا تو یقیناً غلط فہمی کا نتیجہ تھا۔ مگر ہمارے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ دُنیا میں اکثر تباہیاں ان غلطیوں کی وجہ سے نہیں آتیں جو جان بوجھ کر کی جائیں۔ بلکہ زیادہ تر ان غلط فہمیوں اور بے احتیاطیوں کی وجہ سے آتی ہیں جن کا ارتکاب نادانستہ طور پر کیا جاتا ہے۔ کیونکہ جان بوجھ کر غلطی کرنے والے بہت تھوڑے ہوتے ہیں۔ مگر غفلت اور بے احتیاطی برتنے میں ایک قوم کی قوم ملوث ہوسکتی ہے۔ اور پھر یہ بھی ہے کہ آج کی نادانستہ غلطی کچھ عرصہ کے بعد دانستہ غلطی کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ پس غور کیا جائے تو دیدہ و دانستہ غلطی کی نسبت ایک لحاظ سے غفلت اور بے احتیاطی کا ارتکاب زیادہ خطرناک ہے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ میری یہ مختصر مگر ہمدردانہ نصیحت ایسے دوستوں کے لئے مفید ثابت ہوگی جو ہر نیکی کی بات کو خوشی اور شوق سے قبول کرنے کے متلاشی رہتے ہیں۔ اللہ تعالے ہم سب کے ساتھ ہو۔ اور ہمیں ہر قسم کی بدعتوں اور ٹھوکروں سے بچا کر اپنے رضا کے رستے پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

ہاں ایک ضروری بات میں بھول گیا۔ وُہ یہ کہ جب کمروں کے اندر سے گانے کی آواز آنی شروع ہوئی۔ تو میرے قریب ایک بزرگ نے جو دینی عالم بھی ہیں۔ اپنے ایک ساتھی سے فرمایا کہ شادی کے موقعہ پر گانا جائز ہے۔ میں ان بزرگ کے مقابل پر ہرگز کسی علمی تفوق کا مدعی نہیں مگر میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ یہ رائے جو انہوں نے ظاہر فرمائی درست نہیں۔ بے شک نکاح کے موقعہ پر اعلان کی غرض سے ڈھول وغیرہ بجانا جائز ہے اور احادیث سے پتہ لگتا ہے۔ کہ بعض اوقات شادی وغیرہ کے موقعہ پر مستورات گھروں کے اندر گانے وغیرہ کا شغل بھی کر لیتی تھیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس شغل کو منع نہیں فرمایا مگر ان دونو باتوں سے وُہ نتیجہ نکالنا جو ان بزرگ نے نکالا ہے۔ میری رائے میں درست نہیں کیونکہ نکاح کے وقت کا باجا تو محض اعلان کی غرض سے ہے۔ اور گھروں کے اندر علیحدگی میں عورتوں کا کوئی شغل کر لینا ایک پرائیویٹ چیز ہے۔ مگر یہاں جو طریق اختیار کیا گیا وُہ بالکل جداگانہ رنگ رکھتا ہے۔ کیونکہ یہاں ایک دعوت ولیمہ میں جبکہ مرد و عورت صرف ایک دیوار کے فاصلہ سے اکٹھے بیٹھے تھے۔ عورتوں کا گانا ایک پبلک مشغلہ کے طور پر سنایا گیا۔ اور ان دونوں باتوں میں بہت بھاری فرق ہے۔ اگر پھر بھی کسی دوست کو یہ فرق علمی رنگ میں نظر نہ آئے۔ تو وُہ اس طرح خیال فرما سکتے ہیں۔ کہ جہاں ایک طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء

جماعت احمدیہ اور قدرتِ ثانیہ

"پیغام صلح" ۱۷ ستمبر میں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے قدرتِ ثانیہ کے اس مفہوم کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کی روشنی میں جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے۔ غلط قرار دیتے ہوئے اسے "محمودی مغالطہ آفرینی" قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ:۔

"قدرتِ ثانیہ سے مُراد محض نصرتِ الٰہی ہے۔ جو نبی کی وفات کے بعد جماعت مومنین کے شاملِ حال رہتی ہے جس کے نتیجہ کے طور پر اس کی قدرت کا ہاتھ جماعت کو سنبھالتا۔ اور اسے اس مشن میں کامیاب کرتا ہے۔ جو اس خدا کے مامور نے قائم کیا تھا۔" یہ تاویل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کے کہاں تک مطابق ہے۔ اس کا اندازہ ذیل کے حوالجات سے لگ سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام الوصیت میں تحریر فرماتے ہیں۔

"اے عزیزو جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے۔ تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کرکے دکھلاوے سو اب ممکن نہیں۔ کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی ہے غمگین مت ہو۔ اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی۔ جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن جب میں جاؤں گا۔ تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان الفاظ میں یہ بیان فرمایا ہے کہ قدرتِ ثانیہ اس وقت تک نہیں آسکتی۔ جب تک آپ کی وفات نہ ہو۔ اب اگر قدرتِ ثانیہ سے مراد محض نصرتِ الٰہی ہو۔ تو کہنا پڑے گا۔ کہ یہ نصرت نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں جماعت کے شاملِ حال نہ تھی۔ اور نعوذ باللہ اس کے شاملِ حال ہونے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات حائل تھی حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ آپ کی زندگی میں خدا تعالیٰ نے جو نصرت فرمائی۔ اس کی نظیر کسی بعد کے زمانہ میں قطعاً نہیں مل سکتی۔ ادھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ

"وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔"

گویا اس قدرت سے مراد ایسی چیز ہے جو آپ کے وصال کے بعد ہی حاصل ہوسکتی ہے۔ اور وہ خلافت ہی ہے۔

دُوسرا قرینہ اس بات پر کہ قدرتِ ثانیہ سے مراد محض نصرتِ الٰہی نہیں" یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور میں خُدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے۔ جو دُوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خُدا کی قدرتِ ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دُعا کرتے رہو۔"

یہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بعض خاص وجودوں کو قدرتِ ثانیہ کا مظہر قرار دیا ہے۔ اگر اس سے مراد نصرتِ الٰہی ہوتی۔ تو آپ یہ تحریر نہ فرماتے۔ کہ میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے۔ جو دُوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔

تیسرا قرینہ اس بات پر کہ قدرتِ ثانیہ سے مراد نصرتِ الٰہی نہیں یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قدرتِ ثانیہ کی مثال میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیش کیا ہے چنانچہ فرماتے ہیں۔

"وہ جو آخیر تک صبر کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق کے وقت میں ہُوا جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی۔ اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہوگئے۔ اور صحابہ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق کو کھڑا کرکے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا۔"

گویا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت کا "دوبارہ نمونہ" اس رنگ میں دکھایا۔ کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلافت کے مقام پر کھڑا کرکے گرتی ہوئی جماعت کو تھام لیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ میرے بعد بھی ایسا ہی ہوگا۔ یعنی میری وفات پر بھی اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ میں اسی طرح خلافت کا سلسلہ قائم کرے گا۔ جس طرح صحابہ میں قائم کیا۔ پس اس سے مراد نصرتِ الٰہی نہیں بلکہ خلافت ہے۔ جسے تسلیم کرنے سے غیر مبایعین کو اگرچہ اب شدت سے انکار ہے مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات پر وہ اس کا اعتراف کر چکے ہیں۔ اور اپنے دستخطوں سے اعلان کر چکے ہیں۔ چنانچہ مولوی محمد علی صاحب، خواجہ کمال الدین صاحب۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اور دیگر معتمدین صدر انجمن احمدیہ نے اعلان کیا۔ کہ

"حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جنازہ قادیان میں پڑھا جانے سے پہلے آپ کے وصایا مندرجہ رسالہ الوصیت کے مطابق حسب مشورہ معتمدین صدر انجمن احمدیہ موجودہ قادیان و اقرباء حضرت مسیح موعود باجازت حضرت ام المومنین کل قوم نے جو قادیان میں موجود تھی۔ اور جس کی تعداد اس وقت بارہ سو تھی۔ والا مناقب حضرت حاجی الحرمین الشریفین جناب حکیم نور الدین صاحب سلمہ کو آپ کا جانشین اور خلیفہ قبول کیا اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔"

(اخبار بدر ۲ جون ۱۹۰۸ء)

اگر الوصیت" میں جس "قدرتِ ثانیہ" کا ذکر ہے اس سے مراد خلافت نہیں تو ڈاکٹر بشارت احمد صاحب بتائیں۔ کہ وہ کونسی وصایا مندرجہ رسالہ الوصیت ہیں جن کے مطابق غیر مبایعین کے اکابر نے حضرت مولوی نور الدین کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جانشین اور خلیفہ تسلیم کیا۔

آخر میں یہ ذکر کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ قدرتِ ثانیہ کی یہ تشریح جو جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کی جاتی ہے۔ آج تجویز نہیں کی گئی۔ بلکہ شروع سے ہی اسے پیش کیا جارہا ہے۔ چنانچہ الحکم ۶ جون ۱۹۰۸ء میں لکھا گیا تھا۔

"بڑی خوشی کا مقام ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے قدرتِ ثانیہ کے ظہور کا مظہر اول ہمیں عطا کیا۔ وہ مظہر اول وہی ہے۔ جس کا ذکر میں پہلے کر آیا ہوں۔ یعنی حضرت حکیم الامۃ" اس وقت مولوی محمد علی صاحب اور دوسرے غیر مبایعین موجود تھے۔ مگر انہوں نے اس کا انکار نہ کیا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت وہ بھی یہی عقیدہ رکھتے تھے۔ کہ قدرتِ ثانیہ سے مراد خلافت ہے مگر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی وفات پر جب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی ذات سے انہیں بغض پیدا ہوا، تو رفتہ رفتہ ان کے اعتقادات میں بھی تزلزل واقع ہوگیا اور انہوں نے قدرتِ ثانیہ سے سلسلہ خلافت مراد لینے سے انکار کر دیا۔

ویرووال کا جلسہ ملتوی

۲۸، ۲۹ ستمبر کو ویرووال میں تبلیغی جلسہ کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ مگر اب وہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ انہی تاریخوں میں جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا سالانہ جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ ویرووال میں جلسہ منعقد کرنے کے لئے اب جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیوں پر مخالفین کے افسوسناک مظالم

از جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔اے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ایک نئی جماعت کی بنیاد ڈالی۔ اس وقت سے آج تک جماعت احمدیہ کے افراد پر طرح طرح کے مظالم کئے جا رہے ہیں۔ اور ہر رنگ میں تشدد کیا جا رہا ہے۔ ان مظالم کی کہانی اسقدر دردناک ہے کہ اس کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور یہ تشدد اور بے جا سختی اور مظالم ابھی تک جاری ہیں۔ بلکہ جماعت کی ترقی اور تعداد کی زیادتی کے ساتھ مظالم بھی روز افزوں بڑھ رہے ہیں۔ لیکن ظالم اپنے مظالم کو چھپانے کے لئے اور ناسمجھ لوگوں کو مزید مظالم پر اکسانے کے لئے یہ شور ڈالتے رہتے ہیں۔ کہ احمدی ظلم کرتے ہیں۔ اور اس طریق شنیع کی تائید میں بعض اخبارات بھی ایسے امور کو بغیر تحقیق اشاعت کر کے تمام ملک کی فضا کو احمدیوں کے خلاف مسموم کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے میں نے ارادہ کیا ہے کہ کبھی کبھار ان مظالم کی فہرست کو شائع کر دیا کروں۔ پرانی باتوں کو چھوڑ کر نئے واقعات مندرجہ ذیل ہیں:۔

موضع سسار چور کے ایک احمدی کی بیوی جب اپنے والدین کی ملاقات کے لئے گئی۔ تو اسکو وہاں روک لیا گیا ہے۔ اور اسطرح ایک احمدی گھر کو برباد کیا گیا ہے۔ اور اس معاملہ میں شہر ٹیالہ کے بااثر لوگ لڑکی کے والدین کی تائید کر رہے ہیں۔

اسی طرح موضع ممرا کے ایک نوجوان احمدی کی بیوی کو اس کے والدین نے دھوکہ سے اغوا کر کے غائب کر دیا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے زیورات وغیرہ لے گئے ہیں۔ اس ظلم میں جو ملک میں بے حیائی پھیلانے والا ہے ایک سفید پوش اور بعض گاؤں کے نمبردار شامل ہیں۔ اسی ممرا میں چند ماہ ہوئے ایک بوڑھے احمدی کی نعش کو اس کے آباؤ اجداد کے قبرستان میں دفن کرنے سے روکا گیا۔ اور احمدیوں نے بعض حکام کے مشورہ سے اسے ادنیٰ ایک کھیت میں دفن کر دیا۔ لیکن وہ ابھی تک وہیں مدفون ہے۔ اور یہ سنگدل لوگ کہتے رہتے ہیں۔ کہ بوڑھا احمدی کھیت میں پونڈا چوسنے کے لئے گیا ہے۔

اسی گاؤں میں چند ماہ ہوئے ایک احمدی کو دن کے بارہ بجے سر پر شدید ضرب لگا کر گرا لیا گیا۔ اور بعد میں اٹھا کر مکان کے اندر بند کر کے رپورٹ کر دی کہ ہمارے مکان کے اندر چور ہے۔ تحقیقات پر پولیس پر حقیقت اسقدر واضح ہو گئی۔ کہ پولیس کو مجبوراً ان حملہ آوروں کا چالان کرنا پڑا۔ جب چالان ہو گیا۔ تو چند دیہات کے لوگ جمع ہو گئے۔ اور احمدیوں کو صلح پر مجبور کر دیا گیا۔ اور احمدیوں کے صلح نامہ داخل کرنے پر اس کیس کا خاتمہ ہوا۔ اس صلح کے صلہ میں اب ایک اور احمدی کی بیوی اغوا کیا گیا ہے۔

موضع مارٹی بچیاں سے

خبر ملی ہے کہ ایک غیر احمدی نے ایک احمدی مسمی اللہ رکھا کی دوکان میں داخل ہو کر اس پر لاٹھی سے حملہ کیا۔ اور اس کو سخت مجروح کیا ہے۔ اس کو اسقدر مضروب کیا گیا ہے۔ کہ ایک شخص چھڑانے والے کے کپڑے بھی خون سے لت پت ہو گئے۔ جرم صرف یہ ہے کہ قادیان سے مبلغ کیوں منگوایا ہے۔ اس موقعہ پر ایک درجن سے زائد آدمی اس احمدی کے پاس کھڑے رہے۔ تاکہ اس مظلوم کو کوئی چھڑا نہ سکے۔

ایک منشی فاضل مبلغ احمدی مبلغ ایک گاؤں میں تبلیغ کر رہا تھا۔ کہ اس کی بدقسمتی سے وہاں ایک مسلمان کانسٹبل آنکلا کانسٹبل نے اس احمدی کو تبلیغ سے روکا اور بصورت عدم تعمیل حکم سیدھا کرنے کی دھمکی دی۔ مبلغ نے اپنا کام جاری رکھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اس مبلغ کا چالان آوارہ گردی میں کر دیا گیا ہے۔ جو کئی دن حوالات میں رہنے کے بعد اب ضمانت پر رہا ہوا ہے۔ اور مقدمہ کی پیروی میں سخت زیر بار۔ اور سخت پریشان ہو رہا ہے۔

ضروریات جلسہ سالانہ ۱۳۱۹ ہش ۱۹۴۰ء کیلئے ٹینڈرز کا اعلان

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ ۱۳۱۹ ہش مطابق ۱۹۴۰ء قریب آ گیا ہے اس موقعہ پر جن اشیاء کی ضرورت ہو گی ان کا سرسری اندازہ درج کر کے لکھا جاتا ہے کہ جو دوست کسی چیز کا ٹھیکہ لینا چاہیں وہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۰ء تک معہ نمونہ اشیاء اور تصدیق پریذیڈنٹ صاحب جماعت (موخر الذکر شرط صرف بیرونی احباب کے لئے ہے) دفتر ناظم سپلائی دستور میں ارسال فرمائیں۔ اس امر کا خیال رہے کہ حسب دستور سابق ٹھیکہ داران کو (۱) لنگر خانہ اندرون شہر (۲) لنگر خانہ دارالعلوم (۳) لنگر خانہ دارالفضل و برکات ہر سہ جگہ دوکانیں کھولنی ہوں گی۔ اور ناظر صاحب ضیافت کے مقرر کردہ افسروں کی پرچی پر ہر چیز دی جایا کرے گی۔ ہر ایک چیز نہایت عمدہ اور صاف نمونہ کے مطابق لی جائے گی۔ مزید براں یہ بھی نوٹ کر لیا جائے کہ:۔

(۱) ہر ٹھیکہ دار کو ۲۲ دسمبر ۱۹۴۰ء سے ۳ جنوری ۱۹۴۱ء تک ۲۴ گھنٹے دکان کھلی رکھنی ہو گی (۲) کمیٹی انتظامیہ اس بات کی پابند نہ ہو گی۔ کہ کم از کم رقم کے ٹینڈر ضرور منظور کرے۔ یا کسی ٹینڈر کی نامنظوری کی وجہ بتائے (۳) ٹینڈرز سربمہر ہوں۔ اور جس چیز کا ٹینڈر ہو۔ اس کا نام لفافہ پر لکھ دیا جائے (۴) نمونہ کے بغیر کسی چیز پر غور نہیں کیا جائے گا (۵) نمونہ خشک اشیاء کا آدھ سیر سے کم نہ ہو۔ جو محفوظ رکھا جائے گا (۶) جن احباب کے ٹینڈر منظور ہوں گے صرف ان کو اطلاع دی جائے گی۔

فہرست اشیاء مطلوبہ مندرجہ ذیل صرف اندازہ کے طور پر ہے

(۱) گھی	۵۰ من سے ۶۰ من تک	(۱۹) لکڑی سوختنی	۲۰۰۰ من سے ۲۵۰۰ من تک
(۲) چاول باریک باسمتی پرانے	۳ 〃 ۵ 〃	(۲۰) کوئلہ لکڑی	۸ 〃 ۱۰ 〃
(۳) چاول موٹا باسمتی نئے	۱۰۵ 〃 ۱۲۰ 〃	(۲۱) کوئلہ پتھر سافٹ کوک و سٹیم کول	۷۵۰ 〃 ۸۵۰ 〃
(۴) دال ماش چھاڑویں	۸۰ 〃 ۹۶ 〃		
(۵) دال ماش چھلکے دار	۴۰ 〃 ۵۰ 〃	(۲۲) آلو عمدہ موٹے	۲۰۰ 〃 ۲۵۰ 〃
(۶) دال نخود	۲۷ 〃 ۳۲ 〃	(۲۳) شلغم	۴۵ 〃 ۵۵ 〃
(۷) دال مسور	۲۳ 〃 ۲۶ 〃	(۲۴) ادرک	۶½ 〃 ۷ 〃
(۸) دال مونگ	¾ 〃 ایک 〃	(۲۵) دھنیا سبز	۳½ 〃 ۴ 〃
(۹) نمک سالم	۲۲ 〃 ۲۵ 〃	(۲۶) پیاز دیسی	۱۳ 〃 ۱۵ 〃
(۱۰) نمک باریک	۱۴ 〃 ۱۶ 〃	(۲۷) پیاز کراچی	۴ 〃 ۵ 〃
(۱۱) مرچ سرخ باریک اول درجہ	۸ 〃 ۹½ 〃	(۲۸) لہسن	۲ 〃 ۲½ 〃
(۱۲) ہلدی باریک اول درجہ	۶½ 〃 ۸ 〃	(۲۹) دودھ بکری	۲۸ 〃 ۳۰ 〃
(۱۳) دھنیا باریک	۵ 〃 ۶ 〃	(۳۰) دودھ بھینس	۲ 〃 ۳ 〃
(۱۴) گرم مصالحہ باریک حسب پیمانہ مقدار اشیاء مقررہ	۳½ 〃 ۴ 〃	(۳۱) دہی	۲۵ سیر سے ۳۰ سیر تک
		(۳۲) تیل مٹی	۵ ٹین سے ۵۰ ٹین تک
(۱۵) چینی عمدہ سفید	۱۰ 〃 ۱۲ 〃	(۳۳) ماچس	آٹھ درجن سے دس درجن تک
(۱۶) گڑ	½ 〃 ¾ 〃		
(۱۷) گوشت بکری	۳۵ 〃 ۵۰ 〃		
(۱۸) گوشت بقر	۲۵۰ 〃 ۳۰۰ 〃		

نوٹ:۔ سبزی کا من سوائے ادرک اور پیاز کراچی کے پچاس سیر کا شمار کیا جائے گا۔

خاکسار۔ قاضی عبداللہ۔ ناظم سپلائی دستور جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

من بارہ

من بارہ ضلع لاڑکانہ (سندھ) سے حکیم ملک نبی بخش صاحب سکرٹری تبلیغ اطلاع دیتے ہیں۔ دو وفد مختلف تحصیلوں میں روانہ کئے گئے۔ ان ممبران نے بارہ دن تبلیغ کے لئے دیئے ہیں۔ ایک وفد نے ۲۸ گاؤں کا دورہ کر کے ۹۹ اشخاص کو تبلیغ کی۔ دوسرے نے ۸ گاؤں کا دورہ کیا۔ اور ۱۹۳ نفوس کو تبلیغ کی اور چار بارسوخ آدمیوں نے ان کی سعی سے بیعت کی۔ ایک مباحثہ ہوا۔ ۱۲ عدد رسالے ۳ عدد کتابیں مفت تقسیم کیں۔ درس بخاری و قرآن شریف جاری ہے۔

کلکتہ

سکرٹری صاحب احمدیہ ایسوسی ایشن ۱۶ دہر بنگہ سٹریٹ کلکتہ (بنگال) لکھتے ہیں۔ مولوی دوست احمد خان صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے نلشدہ ودیابھون نمبر ا بدھ ٹمپل سٹریٹ میں کارکنان بدھ ایسوسی ایشن کی درخواست پر ایک تقریر کی اور اسلام کی پُر امن وسیع الخیال تعلیم مؤثر طور پر بیان کی۔ اور بدھوں کو احمدیہ لٹریچر کے مطالعہ کی دعوت دی۔ افتتاحی تقریر پر ایک تعلیم یافتہ نوجوان نے کہا کہ اسلام کی تعلیم کی جو ترجمانی مقرر نے کی ہے وہ ان کے لئے بالکل انکشاف جدید ہے۔ کیونکہ اب تک اسلام کو تنگ خیال فرقہ وارانہ مذہب خیال کرتے رہے ہیں۔

کانانور

مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری مبلغ سلسلہ لکھتے ہیں۔ ہفتہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے جماعت کانانور ہی میں ٹھہر کر اپنے اوقات کا بیشتر حصہ تحریری عذر دونوں میں صرف کیا۔ ولادت مسیح ناصری علیہ السلام پر جو سلسلہ مضامین مالابار اور ٹراونکور کے احباب کے تقاضا پر شروع کیا گیا اس کا دوسرا حصہ لکھا۔ اسی طرح "مذہب اور دنیا کا امن" والے مضمون کی تیسری اور آخری قسط لکھی۔ جس میں مذہب اور سائنس کے نصب العین میں جو تفاوت ہے اسے پیش کر کے مذہب کا نصب العین اور اس کی تعلیم کا ماحصل بتایا۔ ایک کالجیٹ کے سوالات کے جواب میں طویل چٹھی لکھی۔ اور ۱۳ خطوط لکھے۔

۱۸ اگست کو موجودہ جنگ کے متعلق ایک تقریر کی۔ یہ تقریر جماعت کی رہنمائی کے لئے اور خصوصاً نوجوانوں کو اخبار کی غلط ذہنیت سے بچانے اور انگریزوں کی کامیابی میں بظاہر جو فوائد نظر آتے ہیں ان سے احمدیوں کو آگاہ کرنے کے لئے کی گئی۔

خطبہ جمعہ میں خلافت کی قدر کرنے اور دینی خدمات میں سبقت دکھانے کی نصیحت کی۔ بعد از جمعہ ہستی باری تعالیٰ کے متعلق سوالات کے جواب دیئے۔

جموں

اخویم محمد شفیع صاحب شہر سیالکوٹ نے ۱۵ اگست سے ۳۱ اگست تک پندرہ روز آنریری تبلیغ کے لئے دیئے اور آپ نے اکھنور جموں۔ تھ۔ بٹوت وغیرہ مقامات میں غیر احمدی۔ غیر مبایعین ہندو اور عیسائیوں کو تبلیغ کی۔ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ملاقاتیں کیں اور بہت تکلیف اور محنت سے کام کیا۔

بھدرواہ

مولوی محمد حسین صاحب قصبہ بھدرواہ ریاست جموں سے لکھتے ہیں۔ ۲۳ اگست کو بازار میں تبلیغ ہوئی۔ جمعہ میں دوستوں کو وعظ کیا۔ اور چند تعلیم یافتہ لوگوں سے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تبادلہ خیالات ہوا۔ جس میں نے آپ کے دعویٰ کو منہاج نبوت پر جانچنے کا معیار پیش کیا جسے معقول سمجھا گیا۔

۲۶ اگست کو ہندوؤں کے جلسہ جنم اشٹمی میں شامل ہو کر تبلیغ کا موقعہ نکالا گیا۔

۲۸ اگست کو سوانگ میں جمعہ پڑھایا $\frac{9}{29}$ ۲ کو واپس مرکز آ گیا۔

ادرحمہ

مولوی محمد دین صاحب مبلغ علاقہ ادرحمہ لکھتے ہیں۔ کہ خدا کے فضل سے جماعت کی حالت اچھی ہے قرآن کریم و بخاری کا درس ہوتا ہے فتح اسلام بھی ہفتہ میں دو مرتبہ سنائی جاتی ہے نوجوان ترجمۃ القرآن سیکھنا چاہتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی درازیٔ عمر کے لئے بطور صدقہ ایک مرتبہ ۲ من گندم مردوں کی طرف سے تقسیم کی گئی۔ اور ایک بار مستورات کی طرف سے ۶۰ آدمیوں کو روٹی گوشت کھلایا گیا۔

شادیوال۔ ضلع گجرات

چوہدری حاکم دین صاحب لکھتے ہیں کہ کنوڈس پر جا کر پیغام حق پہنچایا۔ لوگوں نے توجہ اور غور سے سنا۔ دو آدمی بیعت میں داخل ہوئے۔ دو تین اور زیر تبلیغ ہیں۔ میرے لئے اور نو مبایعین کی استقامت کے لئے دعا کی جائے۔

بہار و اڑیسہ

مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ بہار و اڑیسہ لکھتے ہیں۔ کہ ماہ ظہور ۷ تقریریں اور ۲۶ قابل ذکر ملاقاتیں کیں ۹ اسبق پڑھائے۔ بوجہ علالت دورہ نہیں کر سکا اطفال الاحمدیہ کی تعلیم و تربیت کا کام جاری رہا۔ جماعت انصار اللہ کو مختلف کام سپرد کر دیئے۔

بنگال

مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ مشرقی بنگال لکھتے ہیں کہ ماہ ظہور ۱۳۱۹ھش میں سات لیکچر دیئے۔ گیارہ مقامات کا دورہ کیا۔ ۲۷ اصحاب سے مل کر تبلیغ کی۔ درس قرآن و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام باقاعدہ دیا گیا۔

جہور چک

سکرٹری صاحب تبلیغ جماعت احمدیہ جہور چک ۱۷۱، ضلع شیخوپورہ ماہواری رپورٹ بابت ماہ ظہور میں لکھتے ہیں۔ جماعت کو چار وفود میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر اتوار کو ایک وفد تبلیغ کے لئے باہر جاتا ہے اور دوسرے احباب بھی انفرادی طور پر تبلیغ کرتے رہے۔ اس عرصہ میں تقریباً ۵۰ آدمیوں کو تبلیغ کی گئی۔ اکثر احباب تبلیغ میں بہت دلچسپی لیتے ہیں۔ اور سامعین بھی سننے کا شوق ظاہر کرتے ہیں۔ اسی دوران میں دو آریوں کو تبلیغ کی گئی

سندھ

مولوی غلام احمد صاحب فرخ لکھتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تین مقامات بدلنے۔ ٹنڈو جان پورہ اور سکھر کا دورہ کیا۔ تقریباً ۶۰ میل بذریعہ ریل سفر کیا۔ ایک لیکچر دیا۔ جس میں ہندو سکھ اور غیر احمدی معززین شامل ہوئے۔ ۲۵ اشخاص کو انفرادی طور پر ملاقات کر کے پیغام احمدیت پہنچایا۔ ایک شخص کو مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا۔ سندھی ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ایک دوست کے نام الفضل جاری کروایا گیا۔ سکھر میں جلسہ سیرت النبی کے سلسلہ میں ہندو اور سکھ معززین سے ملا اور انہیں جلسہ میں تقریر کرنے نیز جلسہ میں شامل ہونے کے لئے کہا۔ چنانچہ جلسہ خدا کے فضل سے نہایت کامیاب ہوا۔ جس میں ہندو اور سکھ معززین نے بھی اسلام کے متعلق [illegible]

کمزوری ہر قسم کی جسمانی کمزوری کا مجرب اور بے خطا علاج۔ ضعف دل کی دھڑکن۔ کم خوابی بدخوابی۔ کم ہمتی۔ کم حوصلگی ذرا سے کام سے دل گھبرانا۔ چہرہ کی بے رونقی۔ پریشانی فاسد خیالات وغیرہ وغیرہ امراض بہت جلد رفع ہو کر۔ کھوئی ہوئی طاقت اور چہرہ پر رونق آ جاتی ہے۔ ہر قسم کے پوشیدہ مردانہ۔ زنانہ۔ دیرینہ امراض کے لئے لکھیے یا میرا تعارف کرا دیجئے۔ ایم۔ ایچ۔ احمدی معرفت الفضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ امریکہ نے ہند چینی کو یقین دلا دیا ہے کہ اگر وہ جاپان کے خلاف جنگ جاری رکھے تو اسے بھاری امداد دی جائیگی۔ امریکن اخبارات مشرق بعید میں جاپانی پالیسی کی شدید مخالفت کر رہے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ امریکن گورنمنٹ نے چین کے جنرل چیانگ کائی شیک کو ۲½ کروڑ پونڈ قرضہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ مشرق بعید میں جاپانی خطرہ کا مقابلہ کرنے میں برطانیہ بھی امریکہ کی امداد کرے گا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ روس کو بھی مشوروں میں شامل کیا جائے گا۔

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ ڈاکر پر جنرل ڈیگال کے حملہ کے انتقام کے طور پر کل قریباً ۱۰۰ فرانسیسی ہوائی جہازوں نے جبرالٹر پر حملہ کیا۔ اور بمباری کر کے کافی نقصان پہنچایا۔

سٹاک ہالم ۲۶ ستمبر۔ ناروے کے نازی کمشنر نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہٹلر کے احکام کے ماتحت اس ملک کے شاہ ہاکن کو تاج و تخت سے معزول کر دیا گیا ہے۔ اور اب اس کے خاندان کا کوئی اور ممبر بھی تخت نشین نہ ہوسکیگا

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ وشی گورنمنٹ اعلان کیا ہے کہ ڈاکر کی جنگ ختم ہوگئی ہے۔ اور اگر برطانیہ نے اسے دوبارہ شروع نہ کرا دیا۔ تو یہ بند ہی رہے گی

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ اوورسیز لیگ کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے وزیر ہند نے ہندوستان کی شاندار جنگی خدمات کا اعتراف کیا اور کہا ہندوستانیوں اور ہمارے مابین اتحاد کا رابطہ مضبوط ہے۔ ہم ہندوستانیوں کے اختلافات کی حوصلہ افزائی نہیں کرتے۔ لیکن جنگ کے عرصہ تک کے لئے ہندوستان کے آئین میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ اور کوئی ایسا آئین منظور نہیں کیا جائیگا۔ جسے ملک کی اہم پارٹیاں قبول نہ کریں۔ آپ نے اس امر پر افسوس ظاہر کیا۔ کہ کانگرس نے وائسرائے کی پیشکش کو ٹھکرا دیا ہے۔

ٹوکیو ۲۶ ستمبر۔ جاپانی ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ ہند چینی میں جاپانی پیش قدمی ختم ہوچکی ہے اور وہ جس حد تک بڑھنا چاہتے تھے بڑھ چکے ہیں

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ امریکن گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ برطانیہ کو کچھ مزید بھاری ٹینک اور ٹینک بردار طیارے مہیا کئے جائیں۔

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ آج برطانوی طیاروں نے فرانسیسی ساحل کی جرمن بندرگاہوں پر شدید حملے کئے۔ دھماکوں سے انگلستان کا ساحل تک ہل گیا۔ گذشتہ شب ایک جرمن جہاز پر بم گرائے گئے تھے۔ آج کیل کی بندرگاہ پر بھی بم برسائے گئے۔ آج ان نہروں پر بھی حملے کئے گئے۔ جن کے ذریعہ مال ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچایا جاتا ہے

برلن ۲۷ ستمبر۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ آج تیسرے پہر برلن میں جرمنی۔ اٹلی اور جاپان کے درمیان دس سالہ سیاسی۔ اقتصادی اور فوجی معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ جاپان یورپ کی لڑائی میں کوئی دخل نہ دے گا۔ اور جرمنی و اٹلی چین کی جنگ سے کوئی تعلق نہ رکھیں گے۔ اٹلی کا وزیر خارجہ کاؤنٹ چیانو آج ہی برلن پہنچا تھا۔ اور غالباً اسی سمجھوتہ پر دستخط کرنے کے لئے

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ آج کے اخبارات میں بعض تصاویر درج ہیں جو اس نقصان کو ظاہر کرتی ہیں۔ جو بندرگاہ بنغازی میں برطانوی طیاروں کے حملوں سے ہوا۔ ایک جہاز ڈوب رہا ہے۔ ایک کو آگ لگی ہوئی ہے اور ایک سے تیل بہ بہ کر سمندر میں پہنچ رہا ہے۔

شملہ ۲۷ ستمبر۔ آج گاندھی جی نے وائسرائے ہند سے ملاقات کی آپ پونے تین بجے وائسریگل لاج میں پہنچے۔ اور قریباً ساڑھے تین گھنٹے یہ ملاقات جاری رہی۔

دہلی ۲۷ ستمبر۔ کل گیارہ بجے مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس یہاں منعقد ہو رہا ہے۔ مسٹر جناح اور بعض دوسرے لیڈر پہنچ چکے ہیں۔ اور باقی آج رات پہنچ رہے ہیں۔

مدراس ۲۷ ستمبر۔ حکومت مدراس نے قرضہ کا جو اعلان کیا تھا۔ وہ آج ایک گھنٹہ کے اندر اندر پورا ہوگیا۔ اور حکومت کو اسے بند کرنا پڑا۔ اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ اہل ہند کو لڑائی میں برطانیہ کی فتح کا پورا یقین ہے۔

پشاور ۲۷ ستمبر۔ لنڈن کے جن لوگوں کو ہوائی حملوں سے نقصان پہنچا۔ ان کی امداد کے لئے آفریدی شنواری اور بعض اور قبائلی ملکوں نے ایک ہزار روپیہ گورنر سرحد کو دیا ہے

شملہ ۲۷ ستمبر۔ گاندھی جی اتوار بلکہ سوموار تک یہیں ٹھہریں گے۔ مگر کہا نہیں جاسکتا کہ وہ پھر بھی وائسرائے سے ملیں گے یا نہیں۔

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ جاپان اٹلی اور جرمنی میں جو معاہدہ ہوا ہے۔ اس کی ایک شرط یہ ہے کہ جرمنی اور اٹلی ایشیاء میں جاپان کی لیڈری اور جاپان یورپ میں ان کی لیڈری کو تسلیم کرے گا اور اگر کسی ایسے ملک نے جو اب تک لڑائی میں شامل نہیں۔ ان میں سے کسی پر حملہ کیا۔ تو تینوں مل کر اس کا مقابلہ کریں گے۔ آج جرمن وزیر خارجہ نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہ یہ معاہدہ کسی خاص ملک کے خلاف نہیں۔ ہاں جو ملک لڑائی کو طول دینا چاہیں گے ان کے خلاف ضرور ہے انڈوچائنا پر جاپان کے حملہ سے ناراض ہوکر امریکہ نے جاپان میں پرانا لوہا بھیجے جانے پر پابندیاں لگا دی ہیں۔

جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ سپین نے جنگ میں ان کا ساتھ دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ مگر یہ گپ معلوم ہوتی ہے۔ سپین کا وزیر خارجہ ضرور نازیوں کا طرفدار ہے۔ مگر جنرل فرانکو ٹھوس باتوں پر اعتقاد رکھتے ہیں۔

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ آج صبح جب جرمن ہوائی جہاز برطانیہ پر حملہ آور ہوئے تو ٹیمز کے دہانہ پر سخت لڑائی ہوئی۔ جو ایک گھنٹہ جاری رہی۔ جنوب مشرقی کنارے پر بہت سے جہازوں نے حملہ کیا۔ مگر برطانوی شکاری طیاروں نے ان کو جا لیا۔ اور وہ بادلوں میں چھپ گئے۔ اور ٹیڑھے رستوں سے آگے بڑھنا چاہا۔ مگر برطانوی جہازوں نے ان کو مار بھگایا۔ ان میں سے ۱۸ نیچے گرا لئے گئے۔ کل کی لڑائی میں ۱۳۳ جہاز گرائے گئے تھے۔ برطانیہ کے آج دو اور کل ۸ جہاز کام آئے۔ سوموار تک جرمنی کے ۲۴۳۸ ہوائی جہاز برطانیہ اور اس کے آس پاس گرائے جا چکے ہیں۔ اور برطانیہ کے ۷۵۰ کام آئے۔

بمبئی ۲۷ ستمبر۔ جی۔ آئی۔ پی ریلوے کے لئے برطانیہ سے پانچ انجن الگ الگ تجارتی جہازوں پر یہاں پہنچے ہیں جو سمندر پر برطانیہ کے تسلط کا ثبوت ہے

لاہور ۲۷ ستمبر۔ یہاں کی ایک فرم لڑائی کے لئے ۲ لاکھ بڑے چاقو طیار کر رہی ہے اور ایک اور ۹ لاکھ کی مالیت کے خیمے وغیرہ

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ گذشتہ ہفتہ برطانوی طیاروں نے ناروے میں ٹرانڈہیم پر بہت سے بم گرائے اور کافی نقصان پہنچایا۔ جرمن اہل ناروے سے زبردستی کام لے رہے ہیں۔ اور وہ لوگ عمداً جرمن مال کو ضائع کر دیتے ہیں

روم ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ مصر کے احمد مہر پاشا برطانیہ کے ایجنٹ ہیں۔ اس سے قبل وہ وزیر اعظم پر بھی یہ الزام لگا چکا ہے۔ بلکہ وہ کہہ رہا ہے کہ شاہ فاروق بھی برطانوی سفیر کے زیر اثر ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم اکتوبر ۴۰ء سے عمل میں آنے والی اہم تبدیلیاں

یکم اکتوبر ۴۰ء سے تبدیلی	ٹرین کا نمبر	اس وقت جن سٹیشنوں کے درمیان چلتی ہیں
دھلی سے ۱۰-۱۸ کی بجائے ۰۰-۱۹ پر روانہ ہوگی اور لاہور حسب سابق ۱۵-۹ پر ہی پہنچیگی	۲۱-اپ	ا لاہور اور دہلی براستہ بٹھنڈہ

ب وہ گاڑیاں جو منسوخ کردی گئی ہیں

نمبر ۱۰۵-اپ اور ۱۰۶ ڈاؤن دہلی اور جیند کے درمیان
نمبر ۲۷-اپ اور ۲۸ ڈاؤن جموں (توی) اور وزیر آباد کے درمیان

ج زائد گاڑیاں

گاڑی کا نمبر	سٹیشن جہاں سے روانہ ہوگی	سٹیشن جہاں تک جائیگی
۱۰۵-اپ	دہلی روانگی ۲۵ — ۱۰	انبالہ چھاؤنی آمد ۷ — ۱۵
۱۰۶-ڈاؤن	انبالہ چھاؤنی، ۵۵ — ۹	دھلی ″ ۵۰ — ۱۴
۸۱-اپ	دھلی ″ ۳۵ — ۱۸	انبالہ چھاؤنی ″ ۳۰ — ۲۰
۱۴۴ ڈاؤن	انبالہ چھاؤنی ″ ۵۵ — ۱۷	دھلی ″ ۱۰ — ۲۳
۷۱-اپ ریل کار	جالندھر شہر ″ ۵۰ — ۱۳	امرتسر ″ ۴۰ — ۱۵
۷۲-ڈاؤن ریل کار	امرتسر ″ ۵۵ — ۱۵	جالندھر شہر ″ ۴۵ — ۱۷

د نئے اتصال

(۱) ای-آئی-ریلوے ہوڑہ سے آنے والی ۱۹-اپ ایکسپریس کا ۵۷-اپ بمبئی ایکسپریس سے دہلی سٹیشن پر
(۲) ای-آئی-ریلوے ہوڑہ سے آنیوالی ۷-اپ ایکسپریس کا ۸۱-اپ پسنجر سے دہلی سٹیشن پر
(۳) لالہ موسیٰ سے آنے والی ۱۱۰-ڈاؤن پسنجر کا ۳۷۴-اپ پسنجر سے شاہدرہ سٹیشن پر
(۴) لائل پور سے براستہ جڑانوالہ آنیوالی ۱۸۲-ڈاؤن پسنجر کا ۱۸۳-اپ سے شاہدرہ سٹیشن پر
(۵) کراچی سے آنے والی ۷-اپ کراچی میل کا ۶۷-اپ کوچنگ ایکسپریس سے لاہور سٹیشن پر
(۶) جموں (توی) سے آنے والی ۱۵۲-ڈاؤن کا ۵۷-اپ بمبئی ایکسپریس سے وزیر آباد سٹیشن پر
(۷) پٹھانکوٹ سے آنیوالی ۳۲۱-اپ کا ۳۴ ڈاؤن سے امرتسر سٹیشن پر
(۸) پٹھانکوٹ سے آنے والی ۳۱۹-اپ کا ۱۲۰-ڈاؤن سے امرتسر سٹیشن پر

ر ٹرینیں جن کی توسیع کی جائے گی

(۱) نمبر ۸۷-اپ اور نمبر ۸۸ ڈاؤن لاہور جیند پسنجر ٹرینوں کی توسیع دہلی سے اور دہلی تک کردی جائیگی
(۲) کوٹری اور ٹانڈو آدم کے درمیان چلنے والی ۱۱۳-اپ اور ۱۱۴-ڈاؤن گاڑیوں کی جگہ نمبر ۹۷ ۹۰/۹۴ اور ۲۸۷/۹۰ مکسڈ ٹرینوں (جو ٹانڈو آدم اور پاڈیدرن کے درمیان براستہ تھاروشاہ چلتی ہیں) کی توسیع کوٹری سے اور کوٹری تک کردی جائے گی۔

س تھرو سروس ڈبے

جن سٹیشنوں کے درمیان اس وقت چلتی ہیں	گاڑیوں کا نمبر	یکم اکتوبر سے تبدیلیاں
لاہور دہلی بوگی تھرڈ کلاس ڈبے	۷-ڈاؤن میل/ ۱۴۰-ڈاؤن	بند کردیئے جائیں گے
دھلی لاہور بوگی تھرڈ کلاس ڈبے	۱۳۹-اپ/ ۵-اپ میل	″
لاہور مغل سرائے بوگی تھرڈ کلاس ڈبے	۶-ڈاؤن میل	جاری کئے جائیں گے۔
مغل سرائے لاہور بوگی تھرڈ کلاس ڈبے	۵-اپ میل	″
لاہور جموں (توی) ایک بوگی مشتمل فرسٹ اور سکینڈ	۳۵-اپ/۲۷-اپ	۳۵-اپ/۲۹۵-اپ
جموں (توی) لاہور ایک بوگی مشتمل بر فرسٹ اور سکینڈ	۲۸-ڈاؤن/۳۴ ڈاؤن	۱۵۲ ڈاؤن/۳۴ ڈاؤن

ش پابندیاں

موجود الوقت

۵-اپ اور ۶ ڈاؤن کلکتہ پنجاب میل	تیسرے درجہ کے مسافر جن کے پاس پچاس میل سے کم سفر کا ٹکٹ ہو سہارنپور اور امرتسر کے درمیان نہیں لیجائے جاتے	

یکم اکتوبر ۴۰ء سے

(۱) مسافر جو نارتھ ویسٹرن ریلوے پر بک ہوں گے- اور ان کے پاس سو میل سے کم مسافت کا ٹکٹ ہوگا- وہ سہارنپور امرتسر سیکشن پر نہیں لیجائے جائیں گے۔

(۲) مسافر جو ای-آئی ریلوے پر بک ہوں گے اور ان کے پاس سو میل سے کم مسافت کا ٹکٹ ہوگا- وہ مغل سرائے سہارنپور سیکشن پر نہیں لیجائے جائیں گے۔

(۳) تھرو پسنجر جن کے پاس ای-آئی ریلوے اور این-ڈبلیو ریلوے کے حصوں میں سے کسی ایک پر سو میل سے کم مسافت کا ٹکٹ ہوگا- انہیں نہیں لے جایا جائے گا۔

یکم اکتوبر ۴۰ء سے عمل میں آنے والا ٹائم ٹیبل تمام ریلوے بک سٹالوں سے تین آنہ فی کاپی کے حساب سے مل سکتا ہے۔

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی نواسی

امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر گوہر الدین صاحب توائی برما سے اپنے ایک تازہ خط میں تحریر فرماتی ہیں۔

آپ نے ڈاکٹر صاحب کے پاس زدجام عشق کی جو گولیاں بھیجی تھیں- ڈاکٹر صاحب نے بعض ان مریضوں کو ان کا استعمال کرایا- جو بہت سے علاجوں سے مایوس ہوچکے تھے- ڈاکٹر صاحب ان کی سریع التاثیری سے حیران رہ گئے اور بےحد مداح ہیں اللہ تعالیٰ ایسے مفید موں کیلئے آپکو اور بہت زیادہ توفیق بخشے۔

دراصل آپکے کرم کی دوائیوں میں جادو کی سی تاثیر کی وجہ یہ ہے کہ ان کے اجزا زر خالص کی مانند ہوتے ہیں- مخلوق خدا کی ان بیش بہا خدمات کے لئے آپ بہت سی دعاؤں کے مستحق ہیں- اس خلوص نیت کا اللہ تعالےٰ آپ کو بہت بہت اجر دے آمین- براہ کرم بواپسی ڈاک- ایکسو گولیاں اور روانہ فرماویں۔ نصف چھٹانک نمک سلیمانی اور ایک دوائی "برشعثا" پڑھی تھی اس کی بھی مناسب مقدار بھیجدیں"۔

فہرست ادویہ مفت طلب فرماویں

پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم اکتوبر ۱۹۴۰ء سے عمل میں آنے والی اہم تبدیلیاں

اس وقت جن سٹیشنوں کے درمیان چلتی ہیں	ٹرین کا نمبر	یکم اکتوبر ۱۹۴۰ء سے تبدیلی
ا لاہور اور دہلی براستہ بھٹنڈہ	۲۱ - اپ	دہلی سے ۱۰ - ۱۸ کی بجائے ۰۰ - ۱۹ پر روانہ ہوگی اور لاہور حسب سابق ۱۵ - ۹ پر ہی پہنچیگی

ب وہ گاڑیاں جو منسوخ کردی گئی ہیں

نمبر ۱۰۵ - اپ اور ۱۰۶ ڈاؤن دہلی اور جیند کے درمیان

نمبر ۲۷ - اپ اور ۲۸ ڈاؤن جموں (توی) اور وزیر آباد کے درمیان

ج زائد گاڑیاں

گاڑی کا نمبر	سٹیشن جہاں سے روانہ ہوگی	سٹیشن جہاں تک جائیگی
۱۰۵ - اپ	دہلی روانگی ۲۵ - ۱۰	انبالہ چھاؤنی آمد ۷ - ۱۵
۱۰۶ - ڈاؤن	انبالہ چھاؤنی، ۵۵ - ۹	دہلی ″ ۵۰ - ۱۴
۸۱ - اپ	دہلی ″ ۳۵ - ۱۸	انبالہ چھاونی ″ ۳۰ - ۲۰
۱۴۳ ڈاؤن	انبالہ چھاؤنی ″ ۵۵ - ۱۷	دہلی ″ ۱۰ - ۲۳
۷۱ - اپ ریل کار	جالندھر شہر ″ ۵۰ - ۱۳	امرتسر ″ ۴۰ - ۱۵
۷۲ - ڈاؤن ریل کار	امرتسر ″ ۵۵ - ۱۵	جالندھر شہر ″ ۴۵ - ۱۷

د نئے اتصال

(۱) ای - آئی - ریلوے ہوڑہ سے آنے والی ۱۹ - اپ ایکسپریس کا ۵۷ - اپ بمبئی ایکسپریس سے دہلی سٹیشن پر
(۲) ای - آئی - ریلوے ہوڑہ سے آنیوالی ۷ - اپ ایکسپریس کا ۸۱ - اپ پسنجر سے دہلی سٹیشن پر
(۳) لالہ موسیٰ سے آنے والی ۱۱۰ - ڈاؤن پسنجر کا ۴۷ - اپ پسنجر سے شاہدرہ سٹیشن پر
(۴) لائل پور سے براستہ جڑانوالہ آنیوالی ۱۸ - ڈاؤن پسنجر کا ۱۸۳ - اپ سے شاہدرہ سٹیشن پر
(۵) کراچی سے آنے والی ۷ - اپ کراچی میل کا ۶۷ - اپ کوچنگ ایکسپریس سے لاہور سٹیشن پر
(۶) جموں (توی) سے آنے والی ۱۵۲ - ڈاؤن کا ۵۷ - اپ بمبئی ایکسپریس سے وزیر آباد سٹیشن پر
(۷) پٹھانکوٹ سے آنیوالی ۳۲۱ - اپ کا ۳۴۴ ڈاؤن سے امرتسر سٹیشن پر
(۸) پٹھانکوٹ سے آنے والی ۳۱۹ - اپ کا ۱۲۰ - ڈاؤن سے امرتسر سٹیشن پر

ر ٹرینیں جن کی توسیع کی جائے گی

(۱) نمبر ۸۷ - اپ اور نمبر ۸۸ ڈاؤن لاہور - جیند پسنجر ٹرینوں کی توسیع دہلی سے اور دہلی تک کردی جائیگی
(۲) کوٹری اور ٹانڈو آدم کے درمیان چلنے والی ۱۱۳ - اپ اور ۱۱۴ - ڈاؤن گاڑیوں کی جگہ نمبر ۹۷/۹۰ اور ۲۸۷/۲۹۰ مکسڈ ٹرینوں (جو ٹانڈو آدم اور پاڈ ایڈن کے درمیان براستہ نصار و شاہ چلتی ہیں) کی توسیع کوٹری سے اور کوٹری تک کردی جائے گی۔

س تھرڈ سروس ڈبے

جن سٹیشنوں کے درمیان اس وقت چلتی ہیں	گاڑیوں کا نمبر	یکم اکتوبر سے تبدیلیاں
لاہور دہلی بوگی تھرڈ کلاس ڈبے	۷ - ڈاؤن میل / ۱۴۰ - ڈاؤن	بند کردیئے جائیں گے
دہلی لاہور بوگی تھرڈ کلاس ڈبے	۱۳۹ - اپ / ۵ - اپ میل	″
لاہور مغل سرائے بوگی تھرڈ کلاس ڈبے	۶ - ڈاؤن میل	جاری کئے جائیں گے۔
مغل سرائے لاہور بوگی تھرڈ کلاس ڈبے	۵ - اپ میل	″
لاہور جموں (توی) ایک بوگی مشتمل فرسٹ اور سیکنڈ	۳۵ - اپ / ۲۷ - اپ	۳۵ - اپ / ۲۹۵ - اپ
جموں (توی) لاہور ایک بوگی مشتمل بر فرسٹ اور سیکنڈ	۲۸ - ڈاؤن / ۳۴ ڈاؤن	۱۵۲ ڈاؤن / ۳۴ ڈاؤن

ش پابندیاں

موجودالوقت

۵ - اپ اور ۶ ڈاؤن کلکتہ پنجاب میل	تیسرے درجہ کے مسافر جن کے پاس پچاس میل سے کم سفر کا ٹکٹ ہو سہارنپور اور امرتسر کے درمیان نہیں لیجائے جاتے

یکم اکتوبر ۱۹۴۰ء سے

(۱) مسافر جو نارتھ ویسٹرن ریلوے پر بک ہوں گے - اور ان کے پاس سو میل سے کم مسافت کا ٹکٹ ہوگا - وہ سہارنپور امرتسر سیکشن پر نہیں لیجائے جائیں گے۔

(۲) مسافر جو ای - آئی ریلوے پر بک ہوں گے اور ان کے پاس سو میل سے کم مسافت کا ٹکٹ ہوگا - وہ مغل سرائے سہارنپور سیکشن پر نہیں لیجائے جائیں گے۔

(۳) تھرو پسنجر جن کے پاس ای - آئی ریلوے اور این - ڈبلیو ریلوے کے حصوں میں سے کسی ایک پر سو میل سے کم مسافت کا ٹکٹ ہوگا - انہیں نہیں لے جایا جائے گا۔

یکم اکتوبر ۱۹۴۰ء سے عمل میں آنے والا ٹائم ٹیبل تمام ریلوے بک سٹالوں سے تین آنہ فی کاپی کے حساب سے مل سکتا ہے۔

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی نواسی

امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر گوہر الدین صاحب تونگی برما سے اپنے ایک تازہ خط میں تحریر فرماتی ہیں -
"آپنے ڈاکٹر صاحب کے پاس زد جام عشق کی جو گولیاں بھیجی تھیں - ڈاکٹر صاحب نے بعض ان مریضوں کو ان کا استعمال کرایا - جو بہت سے علاجوں سے مایوس ہو چکے تھے - ڈاکٹر صاحب ان کی سریع التاثیری سے حیران رہ گئے اور بیحد مداح ہیں اللہ تعالیٰ ایسے مفید کاموں کیلئے آپکو اور بہت زیادہ توفیق بخشے -
دراصل آپکی کرم کی دوائیوں میں جادو کی سی تاثیر کی وجہ یہ ہے کہ ان کے اجزا زر خالص کی مانند ہوتے ہیں - مخلوق خدا کی ان بیش بہا خدمات کے لئے آپ بہت سی دعاؤں کے مستحق ہیں - اس خلوص نیت کا اللہ تعالیٰ آپ کو بہت بہت اجر دے آمین - براہ کرم بواپسی ڈاک - ایکسو گولیاں اور روانہ فرماویں - نصف چھٹانک نمک سلیمانی اور ایک دوائی "برشعث" پڑھی تھی اس کی بھی مناسب مقدار بھیجدیں"

فہرست ادویہ مفت طلب فرماویں

پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah